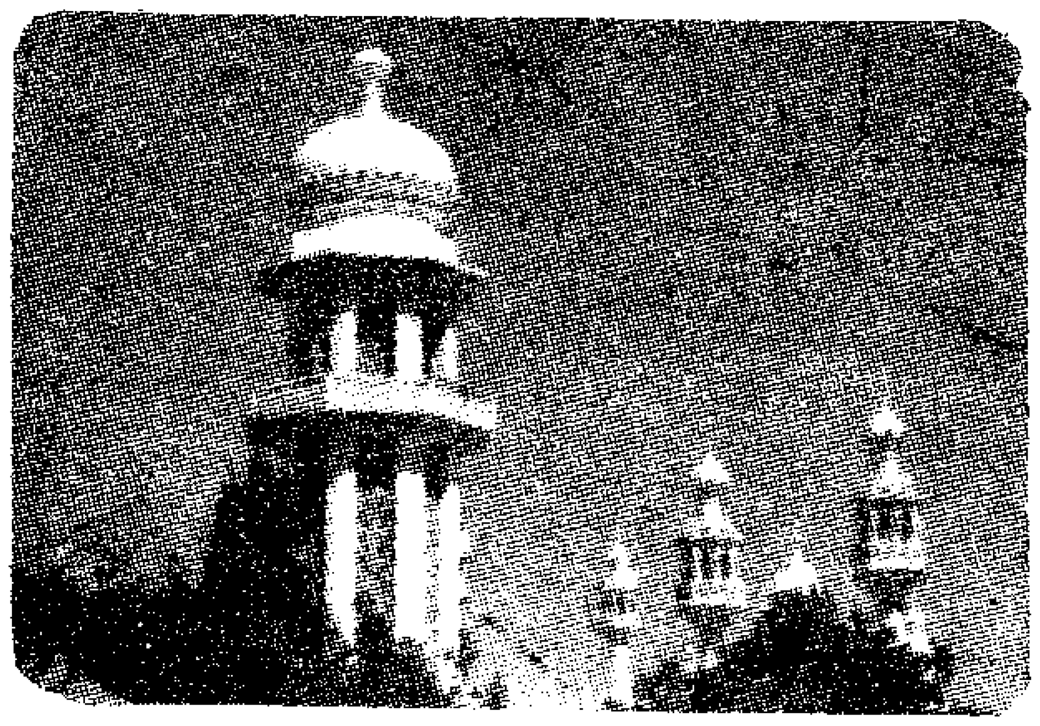

دارالعلوم حقانیہ کے شب و روز

گورنر سرحد کی آمد ۲۲۔ اگست ۔ صوبہ سرحد کے گورنر جناب لفٹیننٹ جنرل فضل حق صاحب دارالعلوم حقانیہ تشریف لائے۔ افغان مہاجرین سے تعاون کے سلسلہ میں آسٹریلیا کی حکومت کی طرف سے ان دنوں جو مہمان آئے تھے اور ان کی آمد کی مناسبت سے حکومتی سطح پر دارالعلوم کے قریب واقع مہاجرین کیمپ میں تقریب منعقد ہونی تھی مگر عین موقعہ پر زوردار بارش کی وجہ سے جناب گورنر صاحب نے حضرت شیخ الحدیث مدظلہ سے اجازت لے کر اس تقریب کو دارالعلوم میں منتقل کر دیا۔ آسٹریلیا اور دیگر ملکی اور غیر ملکی مہمانوں کے ہمراہ گورنر سرحد تقریباً ۶ بجے دارالعلوم حقانیہ تشریف لائے۔ دارالحدیث میں حضرت شیخ الحدیث مدظلہ سے مصافحہ اور ملاقات کی۔ جب کہ اس سے آدھ گھنٹہ قبل صوبہ بھر سے اعلیٰ آفیسرز، جہاد افغانستان کے اعلیٰ قائدین۔ مجاہدین اور دیگر معززین پہنچتے رہے۔ اور دفتر اہتمام میں حضرت شیخ الحدیث مدظلہ سے ملاقاتیں ہوتی رہیں۔

تقریب کا آغاز قاری محمد سلیمان صاحب کی تلاوت کلام پاک سے ہوا۔ جناب گورنر سرحد نے اپنی تقریر میں دارالعلوم حقانیہ کے تعلیمی معیار اور اسلامی خدمات کے سلسلہ میں بہترین کردار کو سراہا۔ اور عین بارش کے موقعہ پر دارالعلوم کے تعاون (بصورت اجازت تقریب) پر حد درجہ تشکر و امتنان کے جذبات کا اظہار کیا اور کہا۔

”میرے پاس ایسے الفاظ نہیں ہیں جن سے میں حضرت شیخ الحدیث مولانا عبدالحق صاحب کا اس موقعہ پر تعاون اور انسانی ہمدردی کے تحت دارالعلوم میں تقریب کی اجازت مرحمت فرمانے پر شکریہ ادا کر سکوں“

جناب گورنر سرحد نے اپنی تقریر میں دارالعلوم کے لئے ایک لاکھ روپے کے عطیہ کا اعلان بھی کیا۔ حضرت شیخ الحدیث مدظلہ نے تقریب سے خطاب کرتے ہوئے فرمایا:۔

” پاکستان اور دارالعلوم کا قیام ایک ساتھ ہوا ہے۔ اسلامی تعلیمات۔ قرآن و حدیث کی اشاعت، نظریہ پاکستان کے تحفظ، بقا اور استحکام میں دارالعلوم حقانیہ نے بنیادی کردار ادا کیا ہے۔ جناب گورنر صاحب جانتے ہیں اور یہاں تقریباً افغان مجاہدین کے تمام قائدین موجود ہیں اور سب جانتے ہیں کہ کراچی سے لے کر گلگت